(۵) آخرت پر ایمان

حاصلاتِ تعلم

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- عقیدۂ آخرت کے جامع تعارف مختلف مذاہب میں تصورِ آخرت اور عقیدۂ آخرت کے عقلی و نقلی دلائل سے آگاہی حاصل کر سکیں۔
- برزخ، حشر نشر، میزان، پُل صراط، شفاعت اور حوض کوثر کے تصورات کو سمجھ سکیں۔
- جنت اور جہنم کی زندگی کا موازنہ کر سکیں۔
- عملی زندگی میں عقیدۂ آخرت کی اہمیت اور اس کے اثرات کا جائزہ لے سکیں۔
- دنیا کے عارضی ہونے اور عقیدہ آخرت پر ایمان پختہ کر کے فکرِ آخرت کو اپنی زندگی کا اولین مقصد بنا سکیں۔
- عقیدۂ آخرت کے تناظر میں زیادہ سے زیادہ نیکی کرنے والے اور برائیوں سے اجتناب کرنے والے بن کر حصول شفاعت کی کوشش کر سکیں۔

سوال 1: آخرت کا معنی و مفہوم اور اس کی اہمیت بیان کریں۔

جواب: آخرت کا مفہوم:

لفظ "آخرت" کا لغوی مطلب ہے: بعد میں آنے والی چیز۔

اصطلاحی مفہوم:

شرعی اصطلاح میں آخرت سے مراد وہ دائمی زندگی ہے جو موت کے بعد شروع ہو گی۔ قرآن مجید کے مطابق دنیا کی زندگی ایک آزمائش ہے، اور آخرت کی زندگی اصل اور ابدی زندگی ہے۔

آخرت پر ایمان کی وضاحت:

آخرت پر ایمان رکھنے کا مطلب یہ ہے کہ انسان مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کیا جائے گا، اس کے اعمال کا حساب لیا جائے گا، اور جزا و سزا کا فیصلہ کیا جائے گا، اس دن کو یوم الآخرت یا یوم الحساب کہا جاتا ہے۔ اس عقیدے کا مقصد انسان کو احساس دلانا ہے کہ دنیا کے اعمال کا اثر صرف یہیں تک محدود نہیں بلکہ اس کا نتیجہ دائمی زندگی میں ظاہر ہو گا۔

دنیا ایک امتحان گاہ

قرآن مجید میں بارہا ذکر ہے کہ دنیا کی زندگی محض ایک امتحان ہے:

﴿الَّذِیْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَ الْحَیٰوةَ لِیَبْلُوَكُمْ اَیُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا﴾ (سورۃ الملک: 2)

ترجمہ: "جس نے موت اور زندگی اس لیے پیدا فرمائی تاکہ تمھیں آزمائے کہ تم میں سے عمل کے اعتبار سے کون اچھا ہے"

اللہ تعالیٰ نے انسان کو اختیار اور عقل عطا کی تاکہ وہ خود اپنی زندگی کے فیصلے کرے۔ اس لیے ہر عمل کے لیے وہ جواب دہ ہے۔

فنا پذیر دنیا اور دائمی آخرت:-

دنیا کی ہر چیز کی طرح ایک دن یہ دنیا بھی ختم ہو جائے گی:

stepacademyofficial.com

﴿كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ﴾ (سورۃ الرحمن: 26)

ترجمہ: "ہر ایک جو اس (زمین) پر ہے فنا ہونے والا ہے۔"

اس کے بعد ایک نیا نظام قائم ہو گا۔ انسانوں کو دوبارہ زندہ کیا جائے گا، ان کے اعمال کا وزن کیا جائے گا، اور پھر ان کو ان کے عمل کے مطابق:

☆ نیکی کی جزا یعنی جنت ☆ برائی کی سزا یعنی دوزخ دی جائے گی۔

اعمال کی جزا و سزا کا نظام:

آخرت میں انسان کے اعمال کا مکمل حساب ہو گا۔ دنیا میں بعض ظالم بچ نکلتے ہیں اور بعض نیک لوگ ظلم کا شکار ہو جاتے ہیں۔ مگر آخرت کا دن عدلِ کامل کا دن ہو گا، جیسا کہ قرآن میں ارشاد فرمایا گیا:

﴿فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ، وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ﴾ (سورۃ الزلزال: 8,7)

"تو جس نے ذرّہ برابر نیکی کی ہو گی وہ اسے دیکھ لے گا۔ تو جس نے ذرہ برابر برائی کی ہو گی وہ اسے دیکھ لے گا"

عقیدۂ آخرت: تمام مذاہب کا مشترکہ عقیدہ

آخرت پر ایمان تمام آسمانی مذاہب کا اہم ترین عقیدہ ہے۔ تمام انبیاء علیہم السلام نے اپنی امتوں کو یہ تعلیم دی کہ انسان مرنے کے بعد ہمیشہ کے لیے فنا نہیں ہوتا بلکہ ایک روز دوبارہ زندہ کیا جائے گا، اور دنیا کے اعمال کا پورا بدلہ دیا جائے گا۔ یہی عقیدہ عدل، حکمت اور انسانیت کی قدر کا ضامن ہے۔

سوال 2: منکرینِ آخرت کے شبہات کا قرآن مجید کی روشنی میں جواب تحریر کریں۔

جواب: **منکرینِ آخرت کا انکار اور قرآن مجید کا جواب:**

کچھ لوگ آخرت کو ناقابلِ یقین سمجھتے ہیں، خصوصاً مشرکین مکہ اس بات پر حیران تھے کہ مرنے کے بعد، جسم کے مٹی میں مل جانے کے بعد دوبارہ زندگی کیسے ممکن ہے؟

قرآن مجید نے ان کے اس شبہے کا عقلی و ایمانی دونوں زاویوں سے جواب دیا:

﴿وَهُوَ الَّذِي يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ وَهُوَ اَهْوَنُ عَلَيْهِ﴾

ترجمہ: "اور وہی ہے جو مخلوق کو پہلی بار پیدا فرماتا ہے پھر وہی اسے دوبارہ پیدا کرے گا اور یہ اس پر بہت آسان ہے۔" (سورۃ الروم: 27)

پہلی بار پیدا کرنا جب اللہ کے لیے مشکل نہ تھا، تو دوبارہ پیدا کرنا اس کے لیے اور بھی آسان ہے۔

عقلِ سلیم اور فطرت کا تقاضا:

عقیدۂ آخرت صرف وحی سے ہی ثابت نہیں ہوتا بلکہ عقلِ سلیم بھی اس کی تائید کرتی ہے۔ ہر شخص اس اصول کو تسلیم کرتا ہے کہ اچھے عمل پر اچھا بدلہ اور برے عمل پر سزا دی جانی چاہیے۔

اگر ہم آخرت کو نہ مانیں تو:

☆ نیکی اور بدی کی تمیز ختم ہو جائے گی

stepacademyofficial.com

☆ ظالم مظلوم پر غالب رہے گا

☆ اور دنیا میں عدل و انصاف کا کوئی مفہوم باقی نہ رہے گا

یہ عقل و منطق دونوں کے خلاف ہے۔

کائنات کا مقصد اور آخرت کا ثبوت:

اگر آخرت نہ ہو تو گویا انسان اور کائنات کی تخلیق عبث ہو جاتی ہے۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿ وَ مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ مَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ. مَا خَلَقْنٰهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴾ (سورۃ الدخان: 38-39)

ترجمہ: ''اور ہم نے آسمانوں اور زمینوں کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے کھیل کے طور پر نہیں بنایا۔ ہم نے ان کو صرف حق کے ساتھ (بامقصد) پیدا کیا لیکن ان میں سے اکثر لوگ نہیں جانتے۔''

اللہ کی ہر چیز بامقصد ہے، اور سب سے بڑا مقصد یہی ہے کہ انسان اپنے اعمال کے لیے جواب دہ ہو۔

قیامت کا دن: عدلِ الٰہی کا مظہر:

قیامت وہ دن ہے جب:

☆ ہر انسان کے چھوٹے بڑے اعمال کا حساب لیا جائے گا۔

☆ نیک لوگوں کو جنت کی خوش خبری دی جائے گی۔

☆ گناہ گاروں کو سزا دی جائے گی۔

یہی دن اللہ تعالیٰ کے عدل، حکمت اور وعدے کی تکمیل کا دن ہے۔

سوال 3: برزخ، حشر نشر، میزان، پل صراط، شفاعت اور حوض کوثر پر نوٹ لکھیں۔

جواب: برزخ:

انسان کے دنیاوی اعمال کی جزا و سزا کا آغاز موت کے فوراً بعد برزخی زندگی سے ہوتا ہے۔ یہ وہ درمیانی حالت ہے جو انسان کی موت سے لے کر قیامت کے صور پھونکے جانے تک برقرار رہتی ہے۔

﴿ وَمِنْ وَّرَآىِٕهِمْ بَرْزَخٌ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴾ (سورۃ المومنون: 100)

ترجمہ: ''اور ان کے آگے ایک پردہ ہے اس دن تک کے لیے جب لوگ اٹھائے جائیں گے۔''

قیامت اور صور کا پھونکا جانا:

قیامت کے دن پہلا صور پھونکا جائے گا جس سے ساری کائنات ہلاک ہو جائے گی، پھر دوسرا صور پھونکا جائے گا جس سے تمام انسان دوبارہ زندہ ہوں گے اور میدانِ حشر کی طرف روانہ کیے جائیں گے۔

حشر نشر:

تمام انسان ایک وسیع میدان میں جمع ہوں گے، جہاں سورج قریب ہو گا، اور لوگ اپنے اعمال کے بقدر پسینے میں ڈوبے ہوں

stepacademyofficial.com

گے۔ نیک لوگوں کے چہرے روشن اور مطمئن ہوں گے، جب کہ گناہ گار ذلت، سیاہی اور خوف کے عالم میں ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

﴿وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ. لِّسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ﴾ (سورۃ الغاشیہ: 8-9)

ترجمہ: "(جب کہ) اس دن کئی چہرے تروتازہ ہوں گے۔۔ اپنی (نیک) کوششوں کی وجہ سے خوش ہوں گے۔"

میزان

قیامت کے دن ترازو (میزان) نصب کیا جائے گا، جس میں اعمال کا وزن کیا جائے گا۔ نیک اعمال کا پلڑا بھاری ہو گا تو جنت کی خوش خبری دی جائے گی، اور برے اعمال کا پلڑا بھاری ہونے پر دوزخ کی وعید سنائی جائے گی۔

﴿فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ (6) فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ﴾ (سورۃ القارعہ: 6-7)

ترجمہ: "اور رہا وہ شخص جس کے (نیک اعمال کے) پلڑے ہلکے ہوں گے۔ تو اس کا ٹھکانا ہاویہ ہو گا۔"

حوضِ کوثر:

میدانِ محشر میں نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کو حوضِ کوثر عطا کیا جائے گا، جو جنت کی نہر کوثر سے منسلک ہو گا۔ اس کا پانی:

☆ شہد سے میٹھا ☆ دودھ سے سفید ☆ برف سے زیادہ ٹھنڈا ہو گا

ایمان دار اس سے پانی پی کر جنت کے دروازے تک کبھی پیاسے نہیں ہوں گے، جب کہ کفار و منافقین اس سے محروم کر دیے جائیں گے۔

پل صراط:

تمام انسانوں کو ایک نہایت باریک پل سے گزارا جائے گا جس کے نیچے جہنم کی آگ بھڑک رہی ہو گی۔ اس پل کو پل صراط یا جسر جہنم کہتے ہیں۔ نیک لوگ پلک جھپکتے ہی گزر جائیں گے اور گناہ گار لوگ اپنے گناہوں کے بقدر اس پر رینگتے یا گرتے ہوئے گزریں گے۔

جنت و جہنم کا فیصلہ:

پل صراط کے پار جنت ہے، جہاں نیکوکار ہمیشہ کی نعمتوں میں رہیں گے، اور جہنم میں کفار اور سرکش داخل کیے جائیں گے۔ اہلِ ایمان میں سے جو فاسق و فاجر ہوں گے، وہ سزا پا کر بالآخر جنت میں داخل کر دیے جائیں گے۔

﴿فَاَمَّا الَّذِيْنَ شَقُوْا فَفِي النَّارِ﴾ (سورۃ ھود: 106)

"پس جن لوگوں نے بد بختی کا راستہ اپنایا، وہ دوزخ میں ہوں گے"

شفاعت کا معنی و مفہوم:

شفاعت کا لغوی مطلب ہے: سفارش کرنا۔ شرعی اصطلاح میں شفاعت سے مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے حکم و اجازت سے کوئی برگزیدہ ہستی، کسی بندے کے لیے معافی، نجات یا درجہ بلند کرنے کی سفارش کرے۔

شفاعت کی اقسام:

1- **شفاعتِ کبریٰ:-**

شفاعتِ کبریٰ قیامت کے دن نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کا سب سے بڑا اور منفرد اعزاز ہو گا۔ اس شفاعت کا فائدہ پوری

stepacademyofficial.com

انسانیت کو ہو گا، کیونکہ اسی کی برکت سے میدانِ حشر میں حساب و کتاب کا آغاز ہو گا اور لوگوں کی شدتِ انتظار سے نجات ہو گی۔ نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے فرمایا: "مقامِ محمود شفاعت ہی ہے۔" (جامع ترمذی: 3148)

اسی شفاعت کو قرآن میں "مقامِ محمود" کے نام سے بیان کیا گیا ہے:

﴿عَسٰۤى اَنْ یَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا﴾ (سورۃ الاسراء: 79)

ترجمہ: "اُمید ہے کہ آپ کا ربّ آپ کو مقامِ محمود پر فائز فرمائے گا۔"

2۔ شفاعتِ صُغریٰ:

شفاعتِ صغریٰ قیامت کے دن نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کے علاوہ دیگر انبیائے کرام علیہم السلام، فرشتے، علما، شہداء، نیک لوگ، قرآن مجید، روزہ وغیرہ بھی اللہ تعالیٰ کی اجازت سے اپنے اپنے ماننے والوں کی شفاعت کریں گے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ﴾ (سورۃ البقرۃ: 255)

ترجمہ: "کون ہے جو اُس کے حضور اُس کی اجازت کے بغیر سفارش کر سکے"

یہ آیت واضح کرتی ہے کہ اللہ کی اجازت کے بغیر شفاعت ممکن نہیں، نہ کوئی اس پر زور ڈال سکتا ہے اور نہ جبر سے شفاعت کر سکتا ہے۔

شفاعت کی حقیقت:

☆ شفاعت اللہ تعالیٰ کی اجازت سے ہو گی۔

☆ شفاعت کسی کو نجات دلا سکتی ہے مگر صرف اسی کو جس پر اللہ راضی ہو۔

☆ اللہ تعالیٰ ہی شفاعت کا مالک ہے اور وہی فیصلہ کرے گا کہ کس کی شفاعت قبول کی جائے گی۔

﴿وَلَا یَشْفَعُوْنَ ۙ اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰى﴾

ترجمہ: "اور وہ اسی کی سفارش کریں گے جس کے لیے وہ (اللہ) راضی ہو" (سورۃ الانبیاء: 28)

سوال 4: عملی زندگی میں عقیدہ آخرت کے اثرات کا جائزہ لیں۔

جواب: عقیدۂ آخرت کے عملی اثرات:

عقیدۂ آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی پر ایمان رکھنا نہ صرف ایک عقیدہ ہے بلکہ یہ انسان کی سیرت، کردار، عبادات، اخلاق اور سماجی طرزِ عمل پر براہِ راست اثر انداز ہوتا ہے۔

1۔ نیکیوں کی طرف رغبت:

آخرت پر ایمان رکھنے والا شخص نیکیوں میں آگے بڑھتا ہے، تاکہ اس کا میزانِ عمل قیامت کے دن بھاری ہو۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے

﴿فَمَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَیْرًا یَّرَهٗ﴾ (الزلزال: 7)

ترجمہ: "تو جس نے ذرہ برابر نیکی کی ہو گی وہ اسے دیکھ لے گا۔"

2۔ برائی سے اجتناب:

یہ عقیدہ انسان کو گناہوں سے روکتا ہے، کیونکہ وہ جانتا ہے کہ ہر عمل کا حساب دینا ہو گا۔

stepacademyofficial.com

﴿ وَ مَنۡ يَّعۡمَلۡ مِثۡقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ﴾ (سورۃ الزلزال: 8)

"اور جس نے ذرہ برابر بھی برائی کی ہو گی، وہ اسے دیکھ لے گا"

3۔ حقوق العباد کا احترام:

ایمان بالآخرت انسان کو فرائض کی ادائیگی اور دوسروں کے حقوق کا احترام سکھاتا ہے۔ جن لوگوں پر دنیا میں ظلم کیا گیا ہو گا، وہ ظالم کی نیکیوں سے بدلہ لیں گے۔ اگر نیکیاں ختم ہو گئیں تو مظلوموں کے گناہ ظالم پر ڈال دیے جائیں گے اور وہ جہنم میں جائے گا۔ اس لیے حقوق العباد کی ادائیگی نہایت ضروری ہے۔ نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کا ارشاد ہے:

"قیامت کے دن مظلوم کو ظالم کی نیکیوں سے بدلہ دیا جائے گا، اگر نیکیاں ختم ہو گئیں تو مظلوم کے گناہ ظالم پر ڈال دیے جائیں گے۔" (صحیح مسلم: 2581)

4۔ صبر و تحمل

مصیبتوں پر صبر کرنا آسان ہو جاتا ہے، کیونکہ مؤمن جانتا ہے کہ اس پر آخرت میں اجر ملے گا۔

﴿ اِنَّمَا يُوَفَّى الصّٰبِرُوۡنَ اَجۡرَهُمۡ بِغَيۡرِ حِسَابٍ ﴾ (سورۃ الزمر: 10)

ترجمہ: "بے شک صبر کرنے والوں کو ان کا اجر بے حساب دیا جائے گا۔"

5۔ اخلاقِ حسنہ اور سیرت سازی:

آخرت کا عقیدہ انسان کو حسن اخلاق پر آمادہ کرتا ہے تاکہ وہ اللہ کے ہاں سرخرو ہو۔ حدیث مبارکہ میں ہے:

ترجمہ: "سب سے زیادہ وزنی چیز میزان میں حسن اخلاق ہے۔" (سنن ابی داود: 4799)

6۔ بہادری اور سرفروشی:

مؤمن اللہ کی راہ میں جان کی قربانی سے نہیں ڈرتا، کیونکہ وہ جانتا ہے کہ شہادت جنت کا دروازہ ہے۔

﴿ وَ لَا تَحۡسَبَنَّ الَّذِيۡنَ قُتِلُوۡا فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ اَمۡوَاتًا ﴾ (سورۃ آل عمران: 169)

ترجمہ: "اور جو اللہ کی راہ میں قتل کیے جائیں اُن کو ہرگز نہ سمجھنا کہ وہ مُردہ ہیں۔"

7۔ عدل و انصاف کی بنیاد:

مؤمن عدل پر قائم رہتا ہے کیونکہ وہ جانتا ہے کہ ظلم کا بدلہ قیامت کے دن ضرور ملے گا۔

﴿ اِنَّ اللّٰهَ يَاۡمُرُ بِالۡعَدۡلِ ﴾ (سورۃ النحل: 90) ترجمہ: "بے شک اللہ حکم فرماتا ہے عدل کا"

8۔ خوفِ خدا:

یہ عقیدہ انسان کے دل میں اللہ کا خوف پیدا کرتا ہے، جو اسے تنہائی میں بھی گناہوں سے روکتا ہے۔

﴿ وَ اَمَّا مَنۡ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَ نَهَى النَّفۡسَ عَنِ الۡهَوٰى. فَاِنَّ الۡجَنَّةَ هِىَ الۡمَاۡوٰى ﴾ (سورۃ النازعات: 40)

ترجمہ: "اور جو اپنے رب کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرا اور اس نے (اپنے) نفس کو (بری) خواہش سے روکا۔ تو بے شک جنت ہی (اس کا) ٹھکانا ہے۔"

9۔ دنیا سے بے نیازی:

آخرت کا عقیدہ دنیا کی محبت کو دل سے نکال دیتا ہے۔ حدیث مبارک ہے:

stepacademyofficial.com

"دنیا مومن کے لیے قید خانہ اور کافر کے لیے جنت ہے۔" (صحیح مسلم: 2956)

10۔ دیانت و امانت:

مومن جانتا ہے کہ قیامت کے دن امانت میں خیانت پر جواب دہی ہوگی، اس لیے وہ ہر معاملے میں دیانت دار ہوتا ہے۔

﴿ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓى اَهْلِهَا ﴾ (سورۃ النساء: 58)

ترجمہ: "بے شک اللہ تمھیں حکم دیتا ہے کہ امانتیں اُن کے حق داروں کو سپرد کرو"

11۔ توبہ و اصلاح:

یہ عقیدہ گناہ گار کو توبہ اور اصلاح نفس پر آمادہ کرتا ہے۔

﴿ اِلَّا مَنْ تَابَ وَ اٰمَنَ وَ عَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا ﴾ (سورۃ الفرقان: 70)

ترجمہ: "مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لے آیا اور نیک عمل کیا"

12۔ تربیتِ اولاد میں سنجیدگی:

﴿ لَّا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَآ اَمَرَهُمْ ﴾ (سورۃ التحریم: 6)

ترجمہ: "وہ نافرمانی نہیں کرتے اللہ کی جس کا وہ اُنھیں حکم دیتا ہے۔"

13۔ عبادات میں اخلاص

آخرت پر ایمان رکھنے والا ریاکاری سے بچتا ہے اور اللہ کی رضا کے لیے خاص ص لرتا ہے۔

ترجمہ: "اور انھیں یہی حکم دیا گیا تھا کہ صرف اللہ کی عبادت کریں اس کے لیے دین کو خالص کرتے ہوئے بالکل یک سُو ہو کر اور نما قائم کریں اور زکوٰۃ ادا کریں اور یہی مضبوط (اور درست) دین ہے۔" (سورۃ البینۃ: 5)

14۔ معاشرتی خیر خواہی

یہ عقیدہ انسان کو معاشرے میں بھلائی اور خیر کے کاموں میں فعال بناتا ہے، کیونکہ وہ جانتا ہے کہ:

"جو شخص لوگوں کی حاجت روائی کرتا ہے، اللہ اس کی حاجت پوری فرماتا ہے۔" (مسند احمد: 23408)

عقیدۂ آخرت ایک ایسا جامع اور زندہ عقیدہ ہے جو انسان کی سوچ، کردار، عادات، تعلقات اور عبادات کو صالح بنانے والا ہے۔ یہ نہ صرف انفرادی نیکی کا سبب ہے بلکہ ایک مثالی معاشرہ وجود میں لانے کا ذریعہ بھی ہے۔ ایمان بالآخرت ہی وہ محرک ہے جو انسان کو رب کے سامنے جواب دہی کے احساس کے تحت بہترین انسان اور بہترین مومن بناتا ہے۔

اضافی کثیر الانتخابی سوالات

(i) آخرت کا لغوی مطلب ہے:

(الف) جزا و سزا کا عمل (ب) بعد میں آنے والی ✓ (ج) فنا نہ ہونے والی (د) قبر کی زندگی

(ii) دنیا کی زندگی ہے:

(الف) نہ ختم ہونے والی (ب) عیش و عشرت کی جگہ

(ج) ایک آزمائش ✓ (د) ایک تحفہ

stepacademyofficial.com

) سورۃ الملک کے مطابق موت اور زندگی کی پیدائش کا مقصد ہے:

(الف) اچھے اعمال کرنا ✓ (ب) حساب کتاب کے لیے تیار ہونا

(ج) خدمت خلق کرنا (د) تیاری کرنا

(iv) تمام آسمانی مذاہب کا مشترکہ عقیدہ ہے:

(الف) عقیدہ آخرت ✓ (ب) عقیدہ ختم نبوت (ج) عقیدہ تقدیر (د) ایمان بالکتب

(v) انسان کے دنیاوی اعمال کی جزا و سزا کا آغاز ہوتا ہے:

(الف) برزخی زندگی سے ✓ (ب) صور پھونکنے سے

(ج) پل صراط سے گزرنے کے بعد (د) میدان حشر میں

(vi) قرآن مجید کے مطابق محشر کے میدان میں گناہ گاروں کے چہرے ہوں گے:

(الف) جھکے ہوئے ✓ (ب) مطمئن (ج) سیاہ (د) چیچک زدہ

(vii) قیامت کے دن گناہ گاروں کے پسینے میں شرابور ہونے کی وجہ ہو گی:

(الف) پانی کا نہ ملنا (ب) حساب کتاب کا خوف ✓

(ج) پل صراط کا خوف (د) سورج کا سوا نیزے پہ ہونا

(viii) انسان کے اعمال کو تولنے کے لیے میزان نصب کیا جائے گا:

(الف) حوض کوثر پر (ب) پل صراط پر

(ج) محشر کے میدان میں ✓ (د) برزخ میں

(ix) پل صراط کے نیچے ہو گا/ہو گی:

(الف) گہری کھائی (ب) وسیع و عریض سمندر

(ج) جہنم کی آگ ✓ (د) کھولتا ہوا پانی

(x) قیامت کے دن شفاعت کبریٰ سے مستفید ہوں گے:

(الف) صرف مسلمان (ب) پوری انسانیت ✓ (ج) صرف نیک لوگ (د) صرف قریش

اضافی مختصر جوابی سوالات

(i) آخرت کا اصطلاحی مفہوم بیان کریں۔

جواب: شرعی اصطلاح میں آخرت سے مراد وہ دائمی زندگی ہے جو موت کے بعد شروع ہو گی۔ قرآن مجید کے مطابق دنیا کی زندگی ایک آزمائش ہے، اور آخرت کی زندگی اصل اور ابدی زندگی ہے۔

(ii) آخرت پر ایمان سے کیا مراد ہے؟

جواب: آخرت پر ایمان رکھنے کا مطلب یہ ہے کہ انسان مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کیا جائے گا، اس کے اعمال کا حساب لیا جائے گا، اور جزا و سزا کا فیصلہ کیا جائے گا، اس دن کو یوم الآخرت یا یوم الحساب کہا جاتا ہے۔ اس عقیدے کا مقصد انسان کو احساس دلانا ہے کہ دنیا کے اعمال کا اثر صرف یہیں تک محدود نہیں بلکہ اس کا نتیجہ دائمی زندگی میں ظاہر ہو گا۔

stepacademyofficial.com

(iii) **دنیا ایک امتحان گاہ ہے۔ وضاحت کریں۔**

جواب: قرآن مجید میں بارہا ذکر ہے کہ دنیا کی زندگی محض ایک امتحان ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

﴿الَّذِیۡ خَلَقَ الۡمَوۡتَ وَ الۡحَیٰوۃَ لِیَبۡلُوَکُمۡ اَیُّکُمۡ اَحۡسَنُ عَمَلًا﴾ (سورۃ الملک: 2)

ترجمہ: " جس نے موت اور زندگی اس لیے پیدا فرمائی تاکہ تمھیں آزمائے کہ تم میں سے عمل کے اعتبار سے کون اچھا ہے "

اللہ تعالیٰ نے انسان کو اختیار اور عقل عطا کی تاکہ وہ خود اپنی زندگی کے فیصلے کرے۔ اس لیے ہر عمل کے لیے وہ جواب دہ ہے۔

(iv) **آخرت میں انسانوں کو دوبارہ زندہ کرنے کے بعد کیا ہوگا؟**

جواب: انسانوں کو دوبارہ زندہ کرنے کے بعد ایک نیا نظام قائم ہوگا۔ میزان نصب کیا جائے گا جہاں ان کے اعمال کا وزن کیا جائے گا، اور پھر ان کو ان کے اعمال کے مطابق نیکی اور بدی کی سزا دی جائے گی۔

(v) **آخرت میں لوگوں کا حساب کس طرح ہوگا؟**

جواب: آخرت میں انسان کے اعمال کا مکمل حساب ہوگا۔ دنیا میں بعض ظالم بچ نکلتے ہیں اور بعض نیک لوگ ظلم کا شکار ہو جاتے ہیں

(vi) **عقیدہ آخرت تمام مذاہب کا مشترکہ عقیدہ ہے۔ وضاحت کریں۔**

جواب: آخرت پر ایمان تمام آسمانی مذاہب کا اہم ترین عقیدہ ہے۔ تمام انبیاء علیہم السلام نے اپنی امتوں کو یہ علیم دی کہ انسان مرنے کے بعد ہمیشہ کے لیے فنا نہیں ہوتا بلکہ ایک روز دوبارہ زندہ کیا جائے گا، اور دنیا کے اعمال کا پورا بدلہ دیا جائے گا۔ یہی عقیدہ عدل، حکمت اور انسانیت کی قدر کا ضامن ہے۔

(vii) **منکرینِ آخرت کا انکار کے حوالے سے قرآن مجید کا جواب پیش کریں۔**

جواب: کچھ لوگ آخرت کو ناقابلِ یقین سمجھتے ہیں، خصوصاً مشرکین مکہ اس بات پر حیران تھے کہ مرنے کے بعد، جسم کے مٹی میں مل جانے کے بعد دوبارہ زندگی کیسے ممکن ہے؟ قرآن مجید نے ان کے اس شبہے کا عقلی و ایمانی دونوں زاویوں سے جواب دیا:

﴿وَ هُوَ الَّذِیۡ یَبۡدَؤُا الۡخَلۡقَ ثُمَّ یُعِیۡدُهٗ وَ هُوَ اَهۡوَنُ عَلَیۡهِ﴾ (سورۃ الروم: 27)

ترجمہ: اور وہی ہے جو مخلوق کو پہلی بار پیدا فرماتا ہے پھر وہی اسے دوبارہ پیدا کرے گا اور یہ اس پر بہت آسان ہے

(viii) **برزخ کی زندگی کا آغاز کب ہوگا؟۔ وضاحت کریں۔**

جواب: انسان کے دنیاوی اعمال کی جزا و سزا کا آغاز موت کے فوراً بعد برزخی زندگی سے ہوتا ہے۔ یہ وہ درمیانی حالت ہے جو انسان کی موت سے لے کر قیامت کے صور پھونکے جانے تک برقرار رہتی ہے۔

﴿وَ مِنۡ وَّرَآئِهِمۡ بَرۡزَخٌ اِلٰی یَوۡمِ یُبۡعَثُوۡنَ﴾ (سورۃ المومنون: 100)

ترجمہ: " اور ان کے آگے ایک پردہ ہے اس دن تک کے لیے جب لوگ اٹھائے جائیں گے۔ "

(ix) **صور کب پھونکا جائے گا اور صور پھونکے جانے کے بعد کیا ہوگا؟**

جواب: قیامت کے دن پہلا صور پھونکا جائے گا جس سے ساری کائنات ہلاک ہو جائے گی، پھر دوسرا صور پھونکا جائے گا جس سے تمام انسان دوبارہ زندہ ہوں گے اور میدان حشر کی طرف روانہ کیے جائیں گے۔

(x) **میدان محشر میں تمام لوگوں کی کیا کیفیت ہوگی اور حساب کتاب کا عمل کیسے شروع ہوگا؟**

جواب: تمام انسان ایک وسیع میدان میں جمع ہوں گے، جہاں سورج قریب ہوگا، اور لوگ اپنے اعمال کے بقدر پسینے میں ڈوبے ہوں

stepacademyofficial.com

گے۔ نیک لوگوں کے چہرے روشن اور مطمئن ہوں گے، جب کہ گناہ گار ذلت، سیاہی اور خوف کے عالم میں ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

﴿وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ۔ لِّسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ﴾ (سورۃ الغاشیہ: 8-9)

ترجمہ: " (جب کہ) اس دن کئی چہرے تروتازہ ہوں گے۔ اپنی (نیک) کوششوں کی وجہ سے خوش ہوں گے۔

(xi) قیامت کے دن اعمال کو کیسے تولا جائے گا اور اس کے بعد کیا ہوگا؟

جواب: قیامت کے دن ترازو (میزان) نصب کیا جائے گا، جس میں اعمال کا وزن کیا جائے گا۔ نیک اعمال کا پلڑا بھاری ہوگا تو جنت کی خوش خبری دی جائے گی، اور برے اعمال کا پلڑا بھاری ہونے پر دوزخ کی وعید سنائی جائے گی۔

﴿فَأَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ (6) فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ﴾ (سورۃ القارعہ: 6-7)

ترجمہ: " اور رہا وہ شخص جس کے (نیک اعمال کے) پلڑے ہلکے ہوں گے۔ تو اس کا ٹھکانا ہاویہ ہوگا۔"

(xii) حوض کوثر کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: میدانِ محشر میں نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کو حوضِ کوثر عطا کیا جائے گا، جو جنت کی نہر کوثر سے منسلک ہوگا۔ اس کا پانی شہد سے زیادہ میٹھا، دودھ سے زیادہ سفید اور برف سے زیادہ ٹھنڈا ہوگا جو جنتیوں کو پلایا جائے گا۔ ایمان دار اس سے پانی پی کر جنت کے دروازے تک کبھی پیاسے نہیں ہوں گے، جب کہ کفار و منافقین اس سے محروم کر دیے جائیں گے۔

(xiii) پل صراط کے بارے میں مختصراً بیان کریں۔

جواب: تمام انسانوں کو ایک نہایت باریک پل سے گزارا جائے گا جس کے نیچے جہنم کی آگ بھڑک رہی ہوگی۔ اس پل کو پل صراط یا جسر جہنم کہتے ہیں۔ نیک لوگ فوراً گزر جائیں گے اور گناہ گار لوگ اپنے گناہوں کے بقدر اس پر رینگتے یا گرتے ہوئے گزریں گے۔

(xiv) عقیدہ آخرت کے کوئی سے دو اثرات تحریر کریں۔

(i) نیکیوں کی طرف رغبت:

آخرت پر ایمان رکھنے والا شخص نیکیوں میں آگے بڑھتا ہے، تاکہ اس کا میزانِ عمل قیامت کے دن بھاری ہو۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ﴾ (سورۃ الزلزال: 7)

ترجمہ: " تو جس نے ذرہ برابر نیکی کی ہوگی وہ اسے دیکھ لے گا۔"

(ii) برائی سے اجتناب:

یہ عقیدہ انسان کو گناہوں سے روکتا ہے، کیوں کہ وہ جانتا ہے کہ ہر عمل کا حساب دینا ہوگا۔

﴿وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ﴾ (سورۃ الزلزال: 8)

"اور جس نے ذرہ برابر بھی برائی کی ہوگی، وہ اسے دیکھ لے گا"

stepacademyofficial.com

حل مشقی سوالات

سوال نمبر 1: درست جواب کا انتخاب کریں

(i) انسانوں کے اعمال کا وزن کیا جائے گا:

(الف) میزان پر ✓ (ب) پل صراط پر (ج) حوضِ کوثر پر (د) مقامِ محمود پر

(ii) دنیا کی زندگی ہے:

(الف) مثالی (ب) کھیل تماشا (ج) ہمیشہ رہنے والی (د) عارضی ✓

(iii) برزخی زندگی کا مرحلہ ختم ہوتا ہے:

(الف) میزان نصب کرنے پر (ب) پل صراط سے گزرنے پر

(ج) حوضِ کوثر پر (د) صور پھونکنے پر ✓

(iv) قیامت کے دن نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کی سفارش پر شروع ہوگا:

(الف) جزا و سزا کا عمل (ب) حساب کتاب کا عمل ✓

(ج) پل صراط سے گزرنے کا عمل (د) صور پھونکنے کا عمل

(v) عقیدۂ آخرت پر ایمان رکھنے والا شخص نظر رکھتا ہے:

(الف) دنیوی نفع پر (ب) دنیوی نقصان پر (ج) حساب کتاب پر (د) اخروی نتائج پر ✓

سوال نمبر 2: مختصر جواب دیں

(i) عقیدۂ آخرت کے بارے قرآن مجید کی تعلیمات مختصراً بیان کریں۔

جواب: قرآن مجید کی تعلیم ہے کہ دنیا کی زندگی عارضی ہے اور مرنے کے بعد انسان کو دوبارہ زندہ کیا جائے گا تاکہ اس کے اعمال کا حساب لیا جائے۔ اللہ تعالیٰ نیکوکاروں کو جنت اور گناہگاروں کو جہنم میں داخل کرے گا۔

(ii) آخرت میں مسلمانوں کو کس قسم کی نعمتوں سے نوازا جائے گا؟

جواب: مسلمانوں کو جنت میں دائمی نعمتیں دی جائیں گی جیسے سونے چاندی کے محلات، نہریں، میوے، جنتی لباس، سلامتی، اللہ کی رضا اور نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کی رفاقت۔

(iii) قرآن مجید نے مشرکین کے دوبارہ زندہ کیے جانے کے شبہات کا کیسے رد کیا ہے؟

جواب: قرآن نے فرمایا کہ جس نے پہلی بار پیدا کیا وہ دوبارہ بھی پیدا کر سکتا ہے، اور یہ اس کے لیے آسان تر ہے: ﴿وَهُوَ الَّذِي يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ﴾ (سورۃ الروم: 27) "اور وہی ہے جو پہلی بار مخلوق کو پیدا کرتا ہے، پھر وہی اسے دوبارہ لوٹائے گا۔"

(iv) حوضِ کوثر کے بارے میں مختصراً تحریر کریں۔

جواب: قیامت کے دن نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کو حوضِ کوثر عطا ہوگا، جس کا پانی جنت کی نہر سے آئے گا۔ یہ پانی شہد سے زیادہ میٹھا اور برف سے زیادہ ٹھنڈا ہوگا۔ مؤمنین اس سے پییں گے اور کبھی پیاسا نہ ہوں گے۔

(v) شفاعتِ کبریٰ سے کیا مراد ہے؟

stepacademyofficial.com

جواب: شفاعتِ کبریٰ قیامت کے دن نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی وہ عظیم سفارش ہے جس کی برکت سے حساب کتاب کا آغاز ہو گا۔ اسی کو قرآن میں "مقامِ محمود" کہا گیا ہے۔(جامع ترمذی: 3148، سورۃ الاسراء: 79)

سوال نمبر3: تفصیلی جواب دیں۔

عقیدہ آخرت پر مفصل نوٹ تحریر کریں۔

جواب: جواب کے لیے دیکھیں اس سیکشن کا سوال نمبر1

سرگرمیاں برائے طلبہ واساتذہ کرام

☆ عقیدہ آخرت (برزخ، حشر نشر، میزان، شفاعت، حوضِ کوثر، جنت، جہنم) سے متعلق قرآن و حدیث سے معلومات تلاش کر کے کمرا جماعت میں پیش کریں۔

☆ عقیدہ آخرت سے متعلق مستند دینی کتب کا مطالعہ کریں اور مذکورہ موضوعات کے حوالہ جات تحریر کریں۔

☆ جنت اور جہنم کی زندگی کے موازنے پر مبنی چارٹ بنائیں جس میں ان کے نام، وسعت، ملائکہ کے نام، دروازوں کی تعداد وغیرہ کا ذکر ہو۔

☆ انسانی زندگی کے دیے گئے مراحل کو ترتیب زمانی میں لکھیں ۔

عالم برزخ	عالم حشر	جنت یا جہنم	عالم دنیا	عالم ارواح	بطنِ مادر

stepacademyofficial.com